انٹرنیٹ

ڈاکٹر بانو سرتاج
بالمقابل آکاشوانی، سِول لائن، چندر پور۔442401 (مہاراشٹر)

ایک سے زیادہ کمپیوٹروں کو تار یا بے تار سے جوڑنا نیٹ ورک ہے۔ بنیادی طور پر ایک مقام کے کمپیوٹروں کو آپس میں جوڑنا لوکل ایریا نیٹ ورک (Local Area Nework) کہلاتا ہے۔تمام کمپیوٹروں کو ایک خاص طرح کا کارڈ لگایا جاتا ہے جسے نیٹ ورک کارڈ یا ایتھرنیٹ کارڈ کہا جاتا ہے۔ انٹرنیشنل انٹرنیٹ تمام دنیا کے لاکھوں کروڑوں کمپیوٹروں کے درمیان رابطہ قائم کرتا ہے۔

انٹرنیٹ کو 'خبروں کا سمندر' کہا جاتا ہے۔اسے نیٹ یا ویب بھی کہتے ہیں۔انٹرنیٹ، عالمی سطح پر پھیلا ہوا کمپیوٹروں کا حال ہے۔ جب بھی کوئی کمپیوٹر اس جال سے جڑتا ہے تو جال کا ایک حصّہ بن جاتا ہے۔ پھر کسی بھی کمپیوٹر سے معلومات حاصل کی جا سکتی ہے۔

کمپیوٹر کو ٹیلی فون، کیبل لائن اور سیٹلائٹ وغیرہ کے ذریعہ آپس میں جوڑا جاتا ہے۔ یہ آزاد نیٹ ہے۔اپنی مرضی سے ڈاٹا کا اضافہ کر سکتا ہے۔

انٹرنیٹ کے نظام کی دیکھ بھال ICANN ادارہ کرتا ہے۔اس کا ہیڈ کوارٹر کیلی فورنیا میں ہے۔اس ادارہ کو تین بڑے ادارے مل کر چلاتے ہیں۔ یہ تین ادارے ہیں: (۱) انٹرنیشنل سوسائٹی بورڈ (International Society Board) (۲) Architecture Board (۳) Engineer Task Board

ICANN ادارہ میں تمام دنیا کے نمائندے شامل ہیں۔

انٹرنیٹ کا جنم 1969 میں امریکہ کے فوجی ہیڈ کوارٹرس میں ہوا۔ امریکہ نے روس کے جنگی عزائم سے باخبر رہنے کے لیے انٹرنیٹ کا استعمال شروع کیا۔

امریکہ کے محکمۂ دفاع کی ایک ایجنسی نے ملک کی چار یونیورسٹیوں کی Networking کر کے Advanced Research Project Agency کا آغاز کیا۔اس پروجیکٹ کے دو خاص مقاصد تھے:

(۱) اوّل تو یہ کہ ریسرچ، ایجوکیشن اور سرکاری محکموں کا کام آسان بنایا جائے۔

(۲) اور دوسرا یہ کہ ترسیل کے ذرائع اگر کام کرنا بند کر دیں تو کمپیوٹروں کے ذریعہ رابطہ قائم کیا جا سکے۔

Arpanet اس کا ابتدائی دور تھا۔

- 1982 میں انٹرنیٹ عالمی سطح پر کام کرنے لگا۔
- 1985 میں عام آدمی تک پہنچ گیا۔

ابتدا میں انٹرنیٹ پر صرف پیغامات کی ترسیل ہوتی تھی، بعد ازاں معلومات بہم پہنچانا بھی اس کا مقصد ہو گیا۔

انٹرنیٹ کا پہلا دشمن Hacker ہے۔ پاس ورڈ چرا کر ویب سائٹس کے اندر گھس جاتے ہیں، وائرس پھیلا دیتے ہیں۔تمام نظام گڑبڑا جاتا ہے۔'Hacker'I Love' سے

ہزاروں کمپیوٹروں کا وجود خطرے میں پڑ گیا تھا۔

دوسرا دشمن ٹریفک ہے۔انٹرنیٹ کو کم چوڑے راستوں پر سفر کرنا پڑتا ہے جس سے پیغام پہنچنے میں دیر ہوتی ہے۔ دوسرے تانبے کے تاروں سے گزرنا پڑتا ہے۔ان کی جگہ Optic Fibre کا استعمال سودمند ثابت ہوتا ہے۔

انٹرنیٹ سے وابستہ چند خاص باتیں درج ذیل ہیں:

- امریکہ میں روزانہ 76 ملین لوگ انٹرنیٹ سرچ Search کرتے ہیں۔
- تمام دنیا کے نیٹ استعمال کرنے والے 88% لوگ ای۔میل بھیجنے یا ریسیو کرنے کے لیے انٹرنیٹ کا استعمال کرتے ہیں۔
- انٹرنیٹ پر ایک ملین سے زیادہ فعال ویب سائٹس موجود ہیں۔
- دنیا میں 71% مرد اور 58% عورتیں آن لائن شاپنگ کرتی ہیں۔مرد جہاں سی ڈی، ویڈیو، آٹو پارٹس وغیرہ کی شاپنگ کرتے ہیں وہاں عورتیں ملبوسات خریدنے میں دلچسپی رکھتی ہیں۔
- انٹرنیٹ پر جوّا (Gambling) کھیلنے والوں میں عورتوں کا تناسب 55 فیصد ہے۔
- روزانہ تقریباً 5560 لوگ انٹرنیٹ سے جڑتے ہیں۔

انٹرنیشنل ٹیلی کمیونی کیشن یونین کے ایک سروے کے مطابق ہندوستان کی 10.5% حصہ انٹرنیٹ استعمال کرتا ہے۔

بھارت میں سب سے پہلے انٹرنیٹ کو تعلیمی اور تحقیقی اغراض کے لیے استعمال کیا گیا۔

انٹرنیٹ رحمت بھی ہے زحمت بھی۔اس کے مثبت اور منفی دونوں اثرات ہیں۔اس میں جو پروگرام آتے ہیں ان کے تعمیری پہلوؤں اور ان کی افادیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔

انٹرنیٹ نے سائنس اور ٹیکنالوجی کے ذریعہ ترقی کے دروازے کھول دیے ہیں۔ روزگار، سائنس، کھیل، صحتِ عامہ، تعلیم غرض کہ ہر قسم کی بیش بہا معلومات کا خزانہ ہے یہ۔

علم کے میدان میں نہ صرف سیکھنے کو ملتا ہے بلکہ Tutorial کی سہولت بھی دستیاب ہوتی ہے۔

عام شہری، بزرگ، خواتین، بچوں کے لیے، تعلیم یافتہ اور کم تعلیم یافتہ لوگوں کے لیے یعنی سب ہی کے لیے انٹرنیٹ کے پاس دینے کو بہت کچھ ہے۔

انٹرنیٹ کے منفی اثرات میں تہذیبی اور اخلاقی آلودگی سب سے بڑا نقصان ہے۔عریاں اور مخرب اخلاق پروگرام مذہبی اور معاشرتی وتہذیبی زندگی کو دیمک کی طرح کھا رہے ہیں۔

سائبر کرائم.... جرائم اور تشدد میں اضافہ کر رہے ہیں۔انتشار اور مذہبی آلودگی سے فضا خراب کر رہے ہیں۔

انٹرنیٹ کے استعمال میں وقت کا ضیاع ایک بڑا مسئلہ بن کر سامنے آ رہا ہے۔جو وقت تعمیری کاموں میں صرف ہونا چاہیے، اس کا بڑا حصّہ انٹرنیٹ ہضم کر رہا ہے۔انٹرنیٹ کا مسلسل استعمال صحت کے لیے نقصاندہ ثابت ہو رہا ہے۔

اور سب سے بڑی بات.....

بچوں سے اُن کا بچپن چھین رہا ہے، انھیں وقت سے پہلے بڑا کر رہا ہے۔

○○